دعا کی اہمیت۔برکات اور قرآنی دعاؤں کا دلنشین تذکرہ

رمضان المبارک قبولیت دعا اور بخشش کا مہینہ ہے

ہر احمدی کو اللہ تعالیٰ کے حضور جھکتے ہوئے دعا اور عبادت کی طرف خصوصی توجہ دینی چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 6۔اکتوبر 2006ء بمقام بیت الفتوح لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 6۔اکتوبر 2006ء کو بیت الفتوح لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد کرتے ہوئے دعا کی اہمیت و برکات بیان فرمائیں اور چند قرآنی دعائیں خصوصاً پڑھنے کی طرف توجہ دلائی۔احمدیہ ٹیلی ویژن نے براہ راست یہ خطبہ ٹیلی کاسٹ کیا اور اس کا رواں ترجمہ عربی، انگلش، فرنچ، جرمن اور بنگالی زبانوں میں نشر کیا۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سورۃ البقرہ کی آیت نمبر 187 کی تلاوت فرمائی جس کا ترجمہ یہ ہے اور جب میرے بندے میرے متعلق سوال کریں تو یقیناً میں قریب ہوں۔میں دعا کرنے والے کی دعا کا جواب دیتا ہوں جب وہ مجھے پکارتا ہے پس چاہئے کہ وہ بھی میری بات پر لبیک کہیں اور مجھ پر ایمان لائیں تا کہ وہ ہدایت پائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں دعا دین کا خاص وصف ہے اور مومنوں کو اس پر بڑا ناز ہے مگر یاد رکھو دعا زبانی بک بک کا نام نہیں۔ بلکہ یہ وہ چیز ہے کہ دل خدا کے خوف سے بھر جاتا ہے اور روح پانی کی طرح بہہ کر آستانہ الوہیت پر گر پڑتی ہے اور مغفرت چاہتی ہے دوسرے الفاظ میں اس کو موت کہہ سکتے ہیں اس وقت باب اجابت دعا کھولا جاتا ہے۔بدیوں سے بچنے اور نیکیوں پر استقلال کیلئے قوت ملتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ رمضان میں عبادت کی طرف خاص رجحان ہوتا ہے اور اللہ تعالیٰ اپنے بندوں کی طرف خاص متوجہ ہوتا ہے ان ایام میں کی گئی دعائیں اور عبادتیں قبولیت کا درجہ پاتی ہیں۔میں نے جو آیت ابتداء میں تلاوت کی ہے اس میں دعا قبول کروانے کی شرائط بھی بیان کی گئی ہیں کہ دعا کرنے والا اللہ تعالیٰ کے حکموں پر چلنے والا ہو اور اس کے دل میں خوف الٰہی ہو۔حضور انور نے فرمایا کہ روزوں کے حکم کے ساتھ اس آیت میں اس طرف توجہ دلائی گئی ہے کہ یہ قبولیت دعا اور بخشش کا مہینہ ہے۔اس لئے ہر احمدی کو دعا کی طرف خاص توجہ دینی چاہئے۔حضرت مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ دعا کے اندر قبولیت کا اثر اس وقت پیدا ہوتا ہے جب وہ انتہائی درجہ کے اضطرار تک پہنچ جاتی ہے اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس رمضان میں اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے حضور جھکنے اور قبولیت دعا کے نظارے دیکھنے کی توفیق بخشے۔

حضور انور نے درج ذیل چند قرآنی دعائیں کرنے کی طرف توجہ دلائی۔اے ہمارے رب! ہم کو اور ہمارے بھائیوں کو بخش دے جو ہم سے پہلے ایمان لاچکے ہیں اور ہمارے دلوں میں مومنوں کا کینہ نہ پیدا ہونے دے۔اے ہمارے رب! تو بہت مہربان اور بے انتہا کرم کرنے والا ہے۔ (الحشر:11)

اے میرے رب! میں اس بارہ میں تیری پناہ چاہتا ہوں کہ تجھ سے کوئی ایسا سوال کروں جس کے متعلق مجھے حقیقی علم حاصل نہ ہو۔اور اگر تو میری گزشتہ غفلت کو معاف نہ کرے اور رحم نہ کرے تو میں نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤں گا۔ (ہود:48)

اے ہمارے رب! ہمارا نور ہمارے فائدہ کیلئے پورا کردے اور ہمیں معاف فرما۔تو ہر چیز پر قادر ہے۔ (التحریم:9)

اے ہمارے رب! اگر کبھی ہم بھول جائیں یا غلطی کر بیٹھیں تو ہمیں سزا نہ دیجیئو۔اے ہمارے رب! اور تو ہم پر اس طرح ذمہ داری نہ ڈالیو جس طرح تو نے ان لوگوں پر جو ہم سے پہلے گزر چکے ہیں ڈالی تھی۔اے ہمارے رب اور اسی طرح ہم سے وہ بوجھ نہ اٹھوا جس کے اٹھانے کی ہمیں طاقت نہیں اور ہم سے درگزر کر اور ہمیں بخش دے اور ہم پر رحم کر کیونکہ تو ہمارا آقا ہے پس کافروں کے گروہ کے خلاف ہماری مدد کر۔ (البقرہ:287)

حضور انور نے واقفین زندگی اور عہدیداران کو یہ آخری دعا خصوصاً کرنے کی طرف توجہ دلائی اور فرمایا پس دعاؤں، دعاؤں اور دعاؤں میں لگ جائیں۔اللہ تعالیٰ ہر احمدی کو اس کی توفیق عطا فرمائے۔آمین